ملٹی لیول مارکٹنگ سسٹم کے تحت مختلف اشیاء فروخت کرنے والی کمپنیوں کا حکم

الجواب حامداً ومصلیاً

ملٹی لیول مارکیٹنگ سسٹم کی نئی صورت پر جس کی تفصیلات سوال کے ساتھ منسلک ہیں، غور کیا گیا، اس سے قبل بھی اس نوعیت کی اسکیموں کے بارے میں سوالات آتے رہتے ہیں، اور یہاں سے ان کے جوابات جاری کیے جا چکے ہیں۔

تو اگر کسی شخص کا مقصد صرف چیز خریدنا ہی ہو اور مارکٹنگ کے مذکورہ سسٹم میں پیسہ لگا کر پیسہ کمانا مقصود نہ ہو، تو ایسی کمپنیوں کی چیز خرید لینا جائز ہے۔

البتہ ان اسکیموں کی مجموعی صورتحال پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ مذکورہ اسکیمیں درحقیقت محض پیسہ اکٹھا کرنے کے لئے بنائی گئی ہیں، اور چیزوں کی خرید وفروخت دراصل مقصود نہیں اور اس میں پیسہ جمع کرنے والے اس اسکیم کے قوانین کے مطابق ممبر بناتے رہیں تو وہ اپنی جمع کردہ رقم سے بہت بڑی رقم حاصل کر لیتے ہیں، اور اگر کوئی شخص ممبر نہ بنا سکا، یا اس کی چین میں سے کسی نے قوانین کی پابندی نہیں کی تو وہ اپنی جمع کردہ رقم بھی کھودے گا۔

ابتداء میں ان اسکیموں میں درمیان میں کسی چیز کی خرید وفروخت نہیں ہوتی تھی بلکہ ایک فارم کے ذریعے رقوم جمع کی جاتی تھیں، اب ان لوگوں نے حیلے کے طور پر درمیان میں کوئی چیز رکھ لی ہے، کسی نے دوائی نما پاوڈر رکھا، کسی نے مساجر مشین رکھی، کسی نے بیوٹی کریم رکھی، اور کسی نے مقناطیسی گدے رکھے، اور کسی نے کمپیوٹر کورسز کو اس مقصد کے لئے استعمال کیا، مگر اسے خریدنا اور بیچنا مقصود نہیں ہوتا بلکہ مقصود یہ اسکیم ہوتی ہے، جو درحقیقت سود اور جوئے پر مبنی ہے، لہٰذا اس طرح کی اسکیم کا ممبر بن کر نفع کمانا شرعاً جائز نہیں جبکہ ان اشیاء کی خرید وفروخت مقصود نہ ہو بلکہ جُوئے کے طور پیسے لگا کر پیسے کمانا مطلوب ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ واللہ سبحانہ وتعالی اعلم

محمد افتخار بیگ

دار الافتاء دار العلوم کراچی ۱۴

۱۴۲۳/۹/۳ھ

الجواب صحیح

احقر محمود اشرف غفر اللہ لہ

محمود اشرف عثمانی

دار الافتاء دار العلوم کراچی ۱۴

۱۴۲۳/۹/۱۱ھ

Scanned by CamScanner